



سوال

(440) رکوع اور سجدے کی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- 1- رکوع میں ایک سے زائد مسنون دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں یا نہیں؟
- 2- نمازیں سجدہ میں ایک سے زائد مسنون دعائیں اور تسبیح پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟
- 3- رکوع و سجدہ میں تسبیحات کی طرح کوئی ایک ہی دعا، مثلاً: بُجَّانَکَ اللَّهُمَّ وَبِحَدِّکَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کو صرف ایک ہی بار پڑھنا چاہیے یا بار بار (کئی بار) بھی پڑھا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

- 1- درست ہے عموم ادلہ اس پر دل ہے۔
- 2- جائز ہے ادلہ کے عموم سے ماخوذ ہے۔
- 3- بُجَّانَ رَبِّیَّ الْعَظِیْمُ اور بُجَّانَ رَبِّیَّ الْأَعْلٰی کم از کم تین مرتبہ ہیں، جیسا کہ حدیث میں آیا ہے:

وَذَلِکَ أَذْنَاهُ بُجَّانَکَ اللَّهُمَّ وَبِحَدِّکَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

رکوع و سجدہ میں ایک ایک مرتبہ پڑھ لے کافی ہے۔ زیادہ دفعہ بھی پڑھ سکتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے: یُخْبِرُنَا أَنْ يَقُولَ لَخِ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی رکوع کرے اور اپنے رکوع میں تین مرتبہ ”بُجَّانَ رَبِّیَّ الْعَظِیْمُ“ کہے اور جب سجدہ کرے تو تین مرتبہ ”بُجَّانَ رَبِّیَّ الْأَعْلٰی“ کہے تو اس کا رکوع پورا ہو گیا اور یہ ادنیٰ درجہ ہے۔ (ترمذی، البواب الصلاة، باب ماجاء فی التسبیح فی الركوع والسجود، الجوداؤد: ۸۸۶، ابن ماجہ: ۸۹۰) صحیح حدیث ہے اسے امام ابن خزیمہ اور امام ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔ مزید تفصیل القول المقبول، ص: ۳۹۶ پر دیکھیں۔]

حذیفہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں فرماتے: ”بُجَّانَ رَبِّیَّ الْعَظِیْمُ۔“ (مسلم، صلاة المسافرين، باب استجاب تطویل القراءة فی صلاة اللیل) عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع میں اکثر کہتے تھے: بُجَّانَکَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَدِّکَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ”اے ہمارے پروردگار اللہ! تو پاک ہے، ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں، یا الہی مجھے بخش دے۔“ (بخاری، الاذان، باب الدعاء فی الركوع، مسلم، الصلاة، باب ما ینقل فی الركوع والسجود)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تین بار پڑھتے تھے: ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ اللہ پاک ہے، اس کی تعریف کے ساتھ۔ (البوداؤد)
 انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے عمر بن عبد العزیز کی نماز جس قدر مشابہت و مطابقت رکھتی تھی، کسی دوسرے کی نہیں۔ ہم نے ان کے
 (عمر بن عبد العزیز کے) رکوع اور سجود کا اندازہ لگایا تو وہ دونوں دس تسبیحات کے برابر تھے۔ [نسائی، البوداؤد]
 حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں پڑھتے: ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ میرا بلند پروردگار پاک ہے۔ (صحیح مسلم)
 عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے میں یہ کہتے تھے: ”سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ“ فرشتوں اور روح کا رب نہایت پاک
 ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1